فکر ابوالحسن

مفکرِ اسلام

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی ؒ

دانشور طبقہ کی ذمہ داری

''دانشور طبقہ کی دینی حمیت وملی غیرت، اخلاقی جرأت، معمولی قربانیاں صدیوں کے لیے ملت کا مستقبل محفوظ کردیتی ہیں اور جو کام بعض اوقات لاکھوں کروڑوں انسان انجام نہیں دے سکتے وہ یہ مٹھی بھر جماعت انجام دے دیتی ہے، وہ اگر کسی ملی مسئلہ پر یک زبان و یک آواز ہوجائے اور ملت کے دین، اس کی تہذیب یا اس کی ثقافت اور کلچر یا اس کے قانون وشریعت کو بچانے یا ملت کو باعزت وبااصول رکھنے کے لیے اپنے ذاتی مفاد کو ٹھکرا دیتے ہیں اور اقتدار کی کرسی اور جاہ واعزاز سے دست بردار ہوجانے کا ارادہ ظاہر کرتے ہیں، ایوان ہائے قانون سازی کی رکنیت، صدارتیں اور قیادتیں، عہدے اور اس مقصد عزیز کے سامنے پرکاہ کے برابر بھی نہ معلوم ہو، تو چشم زدن میں بڑے بڑے فیصلے بدل جائیں، ناممکن ممکن ہوجائے، خطرے کے پہاڑ اور چٹانیں ریت کے ذرات میں تبدیل ہوجائیں اور پوری ملت، عزت وتوقیر، شرف وامتیاز سے ہم کنار ہو۔''

(خواص ملت میں ان کا مقام اور ان کی ذمہ داری:۲۳)

• انتخاب وپیش کش •

محمد ارمغان بدایونی ندوی

Mobile: 6393288043

www.abulhasanalinadwi.org